© rasailojaraid.com

وجہ یہ ہے کہ داعی تحریک سید مودودی نے پرامن اور جمہوری طریق کار اپنانے کی ہدایت کی تھی۔ یہ بات جماعت کے دستور میں مرقوم ہے اور آج تک جماعت اس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

سرفراز حسین، فیصل آباد

"کیا عدالتی فیصلہ ایک انقلاب کا نقیب بنے گا" (مئی ۹۶) میں آپ نے سپریم کورٹ کے فیصلہ کو مستحسن قرار دیا ہے، جب کہ اس فیصلہ کی رو سے وفاقی شرعی عدالت جو پہلے ہی سپریم کورٹ سے کم تر درجے کی عدالت سمجھی جاتی تھی، اسے احترام کے لحاظ سے بھی اور قانونی طور پر بھی ہائی کورٹ سے بھی کم تر عدالت قرار دیا گیا ہے۔ وفاقی شرعی عدالت کی تو پہلے بھی کوئی ایسی قدر و منزلت نہیں تھی مگر اس فیصلہ نے تو رہی سہی کسر بھی پوری کر دی ہے۔

اعزاز الرحمان ملک، بہاول نگر

آپ نے مارچ کے شمارے میں اسلام اور مغرب کے حوالے سے سلسلہ وار اظہار خیال کا ارادہ ظاہر کیا تھا۔ حالات حاضرہ (دہشت گردی، عدالتی فیصلہ) اشارات کا موضوع بن جاتے ہیں۔ ہم اس سلسلے کے منتظر ہیں۔

محمد طاہر ہاشمی، دھیرکوٹ آزاد کشمیر

اسلام کی پکار، اتحاد امت از مفتی محمد شفیع (جون ۹۶) بہت اچھی پیش رفت تھی۔ احیائے اسلام کے لیے دور حاضر کی سب سے بڑی ضرورت یہی ہے کہ امت محمدیؐ کو مسلک کے جھگڑوں سے نکالا جائے جنھوں نے مسلمانوں کو نزع میں مبتلا کر دیا ہے۔ مسلمان باہمی افتراق و انتشار کی وجہ سے عالمی طاغوت کے سامنے بے بس ہیں۔ اگر یہی قوت ایک دفعہ پھر اکٹھی ہو جائے تو آج کے قیصر و کسریٰ کو ان کے تخت سے محروم کر سکتی ہے۔

یوسف حبیب، کراچی

آج امت مسلمہ کو آپ جیسے درد مند دانش وروں کی ضرورت ہے۔ جنوری تا جون ۹۶ کے اشارات ایک کورس کی طرح پڑھ کر راہ عمل اختیار کرنا چاہیے تاکہ اللہ کی نصرت آئے اور مسلمان غالب ہوں۔ آپ اور آپ کے رفقا جو کام کر رہے ہیں، اللہ اس کی جزا دے۔

محمد یونس جاوید، سکرنڈ

میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مضامین میں آسان اور عام استعمال میں آنے والے الفاظ استعمال کیا کریں، ثقیل الفاظ کا استعمال نہ کریں۔ آپ کو ہمارے ملک کی تعلیمی حالت کا اندازہ ہے ہی، خصوصاً صوبہ سندھ کی حالت کا۔ ترجمان کو ایسا بنائیں کہ میٹرک پاس طالب علم بھی آسانی سے پڑھ اور سمجھ سکے۔

© rasailojaraid.com